شاہ ولی اللہ دھلوی کی سوانح حیات

القول الجلی واسرار الخفی کا نسخۂ خدابخش ـ ایک تعارف

فضیل احمد قادری

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ میں شیخ محمد عاشق پھلتی کی نوشتہ حیات شاہ ولی اللہ دھلویؒ (۶۲ـ ۱۷۰۳) کا ایک قدیم مگر ناقص مخطوطہ موجود ہے (۱) ـ مگر مخطوطے پر اس کتاب کا نام افادات شاہ ولی اللہ تحریر ہے ـ راقم الحروف جب خدابخش لائبریری آیا تو اس کے ذمہ تصوف اور صوفیاء کے تذکروں کی کیٹلاگ سازی کا کام تفویض ہوا ـ دوران مطالعہ اس کتاب کے اندرونی صفحات پر دو جگہ القول الجلی لکھا ھوا ملا ـ میں نے اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا اور استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کی کتاب شاہ ولی اللہ دھلویؒ کے سیاسی مکتوبات (۲) کے ضمیمے سے استاذ محترم کے مضمون ,, مولانا محمد عاشق پھلتی کی نوشتہ حیات شاہ ولی اللہؒ المعروف بہ قول الجلی واسرار الخفی کا تعارف ،، سے اس کا مقابلہ کیا ـ نسخہ ھذا کے مندرجات مل گئے اور راقم الحروف کی خوشی کی انتہاء نہ رہی (۳) ـ پھر جب ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴ء کو استاذ محترم پٹنہ تشریف لائے تو انھیں یہ نسخہ دکھایا گیا- انھوں نے اپنی تشفی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ,غنیمت ہے ـ محب مکرم جناب مسعود انور علوی لکچرر شعبۂ عربی علی گڑھ

مسلم یونیورسٹی جن کا تعلق خانوادہ کاکوری سے ہے اور جن کے ھاں القول الجلی کا مکمل نسخہ موجود ہے انہیں بھی میں نے یہ نسخہ دکھایا ۔ ان کی رائے ہے کہ گرچہ نسخہ خدابخش ناقص الاول ہے مگر بقیہ حصص پورے ھیں اور نسخۂ کاکوری سے پوری مطابقت ہے ۔

شاہ ولی اللہ دھلوی کے سیاسی مکتوبات میں استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب القول الجلی واسرار الخفی کا تعارف کراتے ہوئے رقم طراز ھیں :

> ,,مولانا محمد عاشق پھلتی نے شاہ صاحب کے حالات ، سوانح اور ملفوظات کو ایک کتاب قول الجلی و اسرار الخفی میں قلمبند کیا تھا ۔ شاہ صاحب نے اس کتاب کو خود ملاحظہ فرمایا تھا، لیکن اس کتاب میں اضافہ کا سلسلہ جاری رھا اور مصنف نے شاہ صاحبؒ کی وفات پر اس میں مزید ایک باب کا اضافہ کیا ،،(۴) .

القول الجلی کا نسخۂ خدابخش نہایت خوش خط ہے اور خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے ۔ اس کا سائز ۹ انچ X ۵ انچ ہے ۔ تعداد اوراق ٦۵ ھیں اور اگر اوراق کو صفحات میں تبدیل کیا جائے تو کل ۱۳۰ صفحات ہوتے ھیں ۔ ھر ورق پر ۲۹ سطریں ھیں اور ھر سطر میں ۳۰ سے ۳۵ تک الفاظ ھیں ۔ موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث موجود ہے ۔ قسم ثانی میں شاہ صاحبؒ کے ملفوظات ھیں اور ھر ملفوظ ،افادہ، کے عنوان سے تحریر ہے ۔ لفظ افادہ ھر جگہ سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے ۔ قسم ثالث میں شاہ صاحبؒ کے بزرگوں ، اعزہ، خلفاء اور احباب کا ذکر ہے اور اس کے عنوانات بھی سرخ روشنائی سے لکھے گئے ھیں ۔ کتاب میں کوئی ترقیمہ نہیں ہے ۔ اختتام پر صرف :

والحمد لله تعالی اولاً و آخراً وظاهراً و باطناً

تحریر ہے اور اس کے دائیں اور بائیں طرف کسی نے بعد میں :
اللھم ارحم علی محمد عمر مرید حبیبک صلعم کا اضافہ کر دیا ہے۔
طرز تحریر، کاغذ اور روشنائی سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نسخۂ اٹھارھویں صدی کا معاصر نسخہ ہے۔ کتاب کے شروع میں کوئی نام تحریر نہیں ہے۔ ورق ۲۵ الف پر القول الجلی سرخ روشنائی سے حاشیہ پر تحریر ہے اور قسم ثالث کے شروع میں حاشیہ پر ھی ,, قسم ثالث القول الجلی " تحریر ہے۔ پورے نسخے میں پانچ جگہ مہر ثبت ہے۔ مگر چار جگہ اس قدر مدھم ہے کہ پڑھا نہیں جاتا۔ ورق ۳۱ ب پر قدرے صاف اور غور سے پڑھنے پر معلوم ہوتا ہے۔ مہر اس طرح ہے۔

العبد المذنب ولایت علی
۱۲٦۹ ھجری

یہ پہلے عرض کیا جا چکا کہ نسخۂ خدابخش ناقص الاول ہے اور موجودہ نسخے میں صرف قسم ثانی اور قسم ثالث ہے۔ قسم ثانی کی شروعات اس طرح ہے :

,,قسم ثانی درپاره از کلمات ارشاد سمات . باید دانست که کلمات قدسیه حضرت ایشان که در بیان غوامض اسرار از حقایق لاھوتیه و جبروتیه و معارف لطائف که دست فھم و ادراک ھر اھل ذوق ووجدان بدامن آن برسد۔ پس ایراد آنھا دریں رساله که بنابرآن بر تعمیم افاده کافه خصوص و عموم است سودی ندارد و اگر صاحب استعدادی بر شوق اطلاع آن دقایق دارد باید که از کتاب تفھیمات الھی وحجة بالغه وخیر کثیر و لمعات

وهمعات والطاف القدس وفیوض الحرمین وغیره از
مصنفات کرامت آیات طلب نماید ـ اما بعض انفاس نفیسه
متضمن دقایق وادب مبدا سلوک و وسط و انتهاء آن که
در ارشاد مستفیضان جناب ولایت تحریراً یا تقریراً صدور
یافته بودند بتحریر آنها روایةً بالفظ او نقلاً بالمعنی این
رساله را متجلی و مزین میسازد والله تعالی هو الولی
والموفق » (۵)

اس کے بعد شاہ صاحبؒ کی ہر تقریر یا ملفوظ ,افادہ، کے عنوان
سے تحریر ہے اور افادات کی تعداد ۱۰۸ ہے :

۱ ـ افاده بعد صوری دربیان مرشد و مسترشد ...
۲ ـ افاده باید دانست که مردم در جبلت یکسان نیستند ....
۳ ـ افاده اکثر اشخاص که رغبت راه خدا دارند ...
۴ ـ افاده جهد تمام از سینه می باید برآورد ...
۵ ـ افاده بسوئے امر منزه متوجه می باید شد ...
٦ ـ افاده بسامی بود که حضور مجرد حاصل می شود ...
۷ ـ افاده یقین باید کرد که آدمی فی الحقیقت عبارت از صورت
شخصیه اوست ...
۸ ـ افاده غوث العظم شیخ عبدالقادر رضی الله عنه ازین حالت بفنا
اراده تغیر می فرمایند ...
۹ ـ افاده قلت طعام و دوام صیام ...
۱۰ ـ افاه سالک چون عزلت اختیار کند ....
۱۱ ـ افاده کسی را که توحید منکشف شد ...
۱۲ ـ افاده بسا اتفاق می افتد که سالک ....
۱۳ ـ افاده فنا نفس و صفاء نفس ....
۱۴ ـ افاده مانیک تامل کردیم ...

۱۵ ـ افاده باید دانست کسے که مالوف باحساس است ...
۱٦ ـ افاده سالک راگاہے تشویش روی دهد ....
۱۷ ـ افاده حضرت سید امیر کلال قدس سره ....
۱۸ ـ افادهٔ مدرک حق سبحانه بادراکی که ...
۱۹ ـ افاده باید دانست که احوال بنی آدم ...
۲۰ ـ افاده چون بدانستی که ظل کیستی ....
۲۱ ـ افاده قیام لیل و بسبق باطن ....
۲۲ ـ افاده شجاع را در حرب توان دانست ...
۲۳ ـ افاده کشف و کرامات علوم ...
۲۴ ـ افاده اعلم از اصل السعادت ...
۲۵ ـ افاده حضرت ایشان فرمودند که سالک سبیل حقیقت ...
۲٦ ـ افاده بعد وصول بذات ...
۲۷ ـ افاده سالک را از وظائف ظاهره ...
۲۸ ـ افاده در همه حال در توجه بحضرت ...
۲۹ ـ افاده رباعی ...
۳۰ ـ افاده کیفیتی که حاصل می شود ...
۳۱ ـ افاده حضرت ایشان رباعی چند دربیان بعض قواعد سلوک نظم فرمودند ...
۳۲ ـ افاده اگر خواهم که لطیفهٔ قلب کسی را ...
۳۳ ـ افاده حضرت ایشان ارشاد فرمودند که تکمیل حَجر بهت ...
۳۴ ـ افاده حضرت ایشان فرمودند که نقطهٔ لاهوت ...
۳۵ ـ افاده حضرت ایشان ارشاد فرمودند که اگر وجود کمل ....
۳٦ ـ افاده حضرت ایشان فرمودند که ارواح مردمان ....
۳۷ ـ افاده خواجه محمد امین بفقیر راقم ارقام نمودند ....
۳۸ ـ افاده نیز خواجه موصوف نگارش نمودند ....

۳۹ ـ افاده قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ...
۴۰ ـ افاده بجناب حضرت ایشاں سائلی ...
۴۱ ـ افاده ارشاد فرمودند که چوں تجلی اعظم ...
۴۲ ـ افاده ارشاد فرمودند که تحقق عصمت انبیاء ...
۴۳ ـ افاده ارشاد فرمودند که توجه ملائکه ....
۴۴ ـ افاده روزی سخن در غیرت ارواح ....
۴۵ ـ افاده نفس ناطقه که باروح ...
۴۶ ـ افاده فرمودند که حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر ...
۴۷ ـ افاده فرمودند که علم بر دونوع است ...
۴۸ ـ افاده معروض داشتم که مبتدیان ...
۴۹ ـ افاده صوفی بیگ خاں مروی ...
۵۰ ـ افاده معروض داشتم که در حدیث ...
۵۱ ـ افاده بتقریب تقریر معنی حدیث ....
۵۲ ـ افاده ارشاد فرمودند که نسبت ...
۵۳ ـ افاده فرمودند سعادت دنیوی منقسم ....
۵۴ ـ افاده انبعاث پہلی بسوی حقیقة الحقایق ...
۵۵ ـ افاده ارشاد فرمودند که طبقات پاس ...
۵۶ ـ افاده فرمودند حق سبحانه وتعالی قسطی از علوم ...
۵۷ ـ افاده ارشاد فرمودند که حکمت در شفاعت انبیاء ...
۵۸ ـ افاده ارشاد فرمودند که کمل الولیاء راهم حیرت می باشد ....
۵۹ ـ افاده ارشاد فرمودند که حضرت والد بزرگوار و عم گرامی قدر...
۶۰ ـ افاده روزی یکے از حاضران ایں بیت هندی که منصوب است
بجناب حضرت محبوب صمدیت سیدنا الشیخ ابوالرضا قدس
سره .....(۶) .
۶۱ ـ افاده فرمودند که حصول نسبت ....

٦٢ ـ افاده ارشاد فرمودند که رساله حضرت شیخ تاج الدین سنبهلی...
٦٣ ـ افاده ارشاده فرمودند که نسبت اویسیه ....
٦۴ ـ افاده بتقریب تمثیل تاثیر صحبت فرمودند ....
٦٥ ـ افاده ارشاد فرمودند که هنگام زیارت کعبه ...
٦٦ ـ افاده سخن در ذکر بعض رجال معمر ین .
٦٧ ـ افاده ارشاد فرمودند که شیخ عبدالرحمن انبیهتی ...
٦٨ ـ افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مجذوبین ...
٦٩ ـ افاده در ضمن تقریر استعدادات نفوس ....
٧٠ ـ افاده ارشاد فرمودند که حکمت در سکوت ....
٧١ ـ افاده در اثنای تقریر بر معنی این حدیث ...
٧٢ ـ افاده فرمودند سعادت هر ذکی و غبی درین راه ....
٧٣ ـ افاده فرمودند میراث انبیاء علیهم السلام ....
٧۴ ـ افاده ارشاد فرمودند که طایفه از مقربین ....
٧٥ ـ افاده ارشاد فرمودند که خرابی آدمی از خطرات نفس اوست ...
٧٦ ـ افاده خوف سیفی است از سیوف الهی ...
٧٧ ـ افاده در معنی حدیث الدنیا سجن المومنین ....
٧٨ ـ افاده ارشاد فرمودند که بعض بندگان الهی ...
٧٩ ـ افاده ارشاد فرمودند که توجه الی الله ...
٨٠ ـ افاده در علاج ازاله زلایل باطن ...
٨١ ـ افاده فرمودند عقلاء زمان مقرر دارند ...
٨٢ ـ افاده فرمودند از غیر تنها مشایخ روزگار ...
٨٣ ـ افاده فرمودند از درویشی اکبر میل سلطنت ....
٨۴ ـ افاده فرمودند تفضیل عالم بر عابد ...
٨٥ ـ افاده عزیزے بخدمت ایشان ذکر کرد که ...
٨٦ ـ افاده در شرح حکمت مشروعیه ...

۸۷ ـ افاده ارشاد فرمودند آدمی قبل انکشاف ...
۸۸ ـ افاده ارشاد فرمودند که کشف بعض معارف ...
۸۹ ـ افاده ارشاد فرمودند که حق تعالی بامحابیت ....
۹۰ ـ افاده در تفسیر آیت کریمه یدبر الأمر من السماء ....
۹۱ ـ افاده التماس نمودم از معنی این قول ....
۹۲ ـ افاده روزی عرض کرده بودم که مشاهدهٔ صورت ...
۹۳ ـ افاده معنی حدیث شریف که نسائی روایت کرده ...
۹۴ ـ افاده در تخصیصْ عشرة مبشرة ....
۹۵ ـ افاده وصیت این فقیر ...
۹۶ ـ افاده فی تمیز الملتبسین ...
۹۷ ـ افاده در حدیث متواتر آمده است ....
۹۸ ـ افاده خذو جوامع العلم عنی ....
۹۹ ـ افاده اویسیه ارواح مکمل ....
۱۰۰ ـ افاده نورع و اتقا شبهات اصلی است ...
۱۰۱ ـ افاده چون علمی از مبداء فیاض ....
۱۰۲ ـ افاده در قواعد طب ثابت شده ....
۱۰۳ ـ افاده و گاهی طبیعت کلیه که بمنزله فرس قطوف ...
۱۰۴ ـ افاده احوال نفسانیه مثل وجد و زهد ...
۱۰۵ ـ افاده و دعاهای بنی آدم بخطیرة القدس ....
۱۰۶ ـ افاده هر خرق عادتی و هر واقعه عجیبه ...
۱۰۷ ـ افاده شخصی از مستحلان مزامیر بمن گفت ...
۱۰۸ ـ افاده بعض صفات محموده باصفات غیر محموده ...

قسم ثالث دس بزرگوں کے احوال پر مشتمل ہے جن میں شاہ صاحبؒ کے قرابت مند بزرگ ، برادران گرامی، احباب اور اجلہ خلفاء شامل ھیں ـ اخیر میں مولف نے بطور ضمیمہ اپنے حالات قلمبند کئے

هیں (۷) - قسم ثالث کے شروع کی عبارت درج ذیل ہے:-

,,قسم ثالث در ذکر احوال واقوال بزرگانی که بحضرت ایشاں نسبتی و قرابتی دارند - دریں قسم اولاً بذکر شیخین جلیلین که خال کبیر و خال صغیر حضرت ایشانند شروع رفته - اگر چه قصد بندهٔ کاتب الحروف آنست که اگر توفیق الٰهی رفیق شود در ذکر ماثر هر دو جناب مع ذکر بعض اصحاب رساله مستقله ترتیب دهد - اما دریں رساله هم که متبنی است بر ذکر بزرگان ایں خاندان عالیشان که ایں بنده بشرف ادراک سعادت بخدمت شاں مشرف گشت بذکر پاره از حالات کرامت آیات و کلمات معرفت سمات ذخیره اندوز سعادت دو جهانی گشت تا اگر ثانیاً حال بتائید الٰهی بامضائے آں عزیمت موفق گردد بمصداق هو المسک ما کررة بتضوع خواهد بود والانه بحکم مالا یدرک کله لا تبرک کله بالکلیة ازاں دولت محروم نماند وچوں ایں قسم موضوع برای ذکر بزرگانی است که بحضرت ایشاں نسبتی و قربتی دارند قاعده الاقرب کالاقرب میخواست که ذکر احوال کرامت اشتمال هر دو برادر آنجناب تقدیم باید لیکن امتثالاً لامر و لی الامر که خالی از حکمت و سری نیست ذکر شیخین مقدم کرده شد » -

مولف نے ان بزرگوں کے ملفوظات کا انتخاب بھی ,افاده، کے ذیلی عنوان سے ہر ایک کے ذکر کے ساتھ دیا ہے.

۱ - شیخ عبید الله خال کبیر حضرت ایشاں (۸) .

۲ - شیخ حسیب الله خال صغیر حضرت ایشاں (۹) .

۳ - شیخ صلاح الدین برادر علاتی (۱۰) .

۴ ـ شیخ اهل اللہ برادر خورد (۱۱) .
۵ ـ شاہ نور اللہ خلیفه و ازقدماء اصحاب وکملاء احباب .
٦ ـ حافظ عبد النبی المخاطب به عبدالرحمن از خلفاء معتبر .
۷ ـ خواجه محمد امین ولی اللہی اجلۂ احباب .
۸ ـ میاں محمد شریف خلیفه حضرت ایشاں .
۹ ـ مولوی شرف الدین محمد از خواص تلامذہ .
۱۰ ـ تذئیل در حکایت حال عبد ذلیل بندہ مولف ایں رساله .

حالات مولف :

شیخ محمد عاشق، شیخ عبیداللہ کے صاحبزادے اور شیخ محمد کے پوتے تھے یعنی آپ شاہ ولی اللہ کے ماموں زاد بھائی تھے ـ شیخ محمد عاشق کی ولادت بمقام پھلت ضلع مظفر نگر ۱۰ رمضان ۱۱۱۰ھ مطابق ۲ مارچ ۱٦۹۹ء کو ہوئی ـ محمد غازی سے تاریخ ولادت نکلتی ہے (۱۲) جب قرآن کے چند سپارے تمام کر چکے تو ان کے نانا شیخ عبدالوهاب (۱۳) نے قرآن مکمل کرایا اور خط نسخ اور نصاب صبیان کی تعلیم دی ـ بعد ازاں میزان صرف اور بوستان سعدی اپنے دادا شیخ محمد سے تمام کی اور کتب تحصیله اپنے والد بزرگوار سے پڑھیں ـ کافیه ، قدوری اور شرح ملا اپنے چچا شیخ حسیب اللہ سے مکمل کرنیکے بعد اپنے والد بزرگوار سے باطنی تعلیم حاصل کی (۱۴) ـ

شیخ محمد عاشق اوائل عمری سے شاہ عبدالرحیمؒ کی مجلسوں میں شریک ہوتے رہے ـ لڑکپن سے شاہ ولی اللہ سے ایک خاص انسیت تھی ـ ان کی محبت اور فدائیت سے شاہ عبدالرحیمؒ بہت متاثر تھے ـ ایک موقعه پر انھوں نے فرمایا :

,,فیما بین ایں ہر دو اخلاص بسیار است ومابسیار

خوش و راضی هستیم (۱۵)،،

شیخ محمد عاشق اپنے لڑکپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں .

,,ایک شب جب شاہ عبدالرحیمؒ وضو کے لئے بیٹھے تو میں ان کے سامنے سے گذرا ۔ انھوں نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ تم ان کے (شاہ ولی اللہؒ) کے شرح ہدایہ حکمت کے درس میں شریک نہیں ہوتے تو میں نے لڑکپن کی شرارت میں عرض کر دیا کہ وہ مجھ پر توجہ ہی نہیں فرماتے ۔ اتنے میں وہ (شاہ ولی اللہؒ) ادھر سے گذرے تو شاہ عبدالرحیمؒ نے ان کا دامن پکڑ کر مجھ سے فرمایا اسے تھام لو (۱٦) ،، .

پھر تو یہ دامن ایسا ہاتھ میں آیا کہ تادم واپسیں نہ چھوٹا ۔ شیخ محمد عاشق خلوت و جلوت ، سفر و حضر اور تصنیف و تالیف سب میں شاہ ولی اللہؒ کے رفیق رہے ۔ شاہ صاحبؒ سے انھوں نے شرح تجرید مع حاشیہ قدیم، شمس بلزغہ، محکم الاصول، افق المبین اور صحیح مسلم پڑھی (۱۷) ۔

۱۱۴۳ھ میں شاہ صاحبؒ سفر حجاز پر روانہ ہوئے تو شیخ محمد عاشق ان کے رفیق سفر تھے ۔ دوران قیام حجاز انھوں نے شاہ صاحبؒ سے تفسیر بیضاوی سے سورہ فاتحہ کی تفسیر پڑھی اور شیخ ابوطاہر کردی مدنی سے صحیح بخاری اور دارمی کے سبق میں شاہ صاحبؒ کے ہم سبق رہے اور بقول خود شاہ صاحبؒ کے طفیل میں اس کی اجازت بھی حاصل ہوئی (۱۸) ۔

دوران قیام حجاز شیخ محمد عاشق برابر شغل طریقت میں منہمک رہے اور ہر قدم پر انھیں شاہ صاحب کی رہنمائی حاصل رہی ۔ معارف حرمین کی سعادت خطاب سب سے پہلے انھیں حاصل

ہوئی ۔ وہ خود لکھتے ہیں

,,درہمہ معارف حرمین مستعد بسعادت خطاب بلکہ رسالہ فیوض الحرمین بالتماس ایں عبد ضعیف مولف گردید وبسعادت تبئیض این خاکسار مستعد گشت (۱۹) " .

شاہ صاحبؒ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف حجۃ اللہ البالغہ ان کے نام معنون کی :

,,کتاب حجۃ اللہ البالغہ کہ از عمدہ تصانیف آنجناب در علم خاص اسرار شریعت است معنوّن بنام کمترین فدویان است "(۲۰) .

شاہ صاحبؒ نے اپنی تصنیف الخیر الکثیر انہیں سبقاً سبقاً پڑھائی اور اس کے دقایق حل فرمائے (۲۱) قیام حجاز کے زمانہ میں جب شاہ صاحبؒ کو رسول اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی تو سب سے پہلے شیخ محمد عاشق ہی ان سے مستفید ہوئے ۔ فرماتے ہیں :

,,وبعد سلوک جدید حضرت ایشان بطریق اویسی از روح کریمہ حضرت خاتم الرسل صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ اول کسے کہ بشرف بیعت آنجناب مشرف شد ایں بندہ است وہذہ بیعتہ ثانیہ (۲۲) وایں بیعت در شب قدر فی ثلث الاخیر در حجر کعبہ تحت میزاب الرحمۃ بود فالحمد للہ علی ذلک "(۲۳) .

ایک دوسرے موقعہ پر کچھ اسی قسم کی نعمت سے شاہ صاحبؒ نے آپ کو دوبارہ سرفراز فرمایا :

,,وچوں بعد مراجعت ازاں سفر کرامت اثر حضرت ایشاں در واقعہ بجناب حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم بیعت نمودند و از آنجناب با فاضۂ رحمت خاص ختمیہ ممتاز شدند، اول شخصی کہ بعد ایں واقعہ مبارکہ بخدمت

کرامت منقبت حضرت ایشان بآں حیثیت شرف بیعت حاصل نمود این عبودیت نہاد بود وتلکه بیعته ثالثه ـ واین عبد ضعیف آنچه ذخیره شرف وسعادت هر دو جهان میدارد همین بعینها سه گانه است و بس الحمد علی ذلک حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیه ،،(۲۳) .

شیخ محمد عاشق ، شاہ صاحبؒ کے مونس و غمخوار ، رفیق ، شاگرد، مرید اور عزیز ترین قرابت مند تھے ـ شاہ صاحبؒ کو ان سے والہانہ لگاؤ تھا اور علم وفضل کی بڑی امیدیں وابستہ تھیں ـ شاہ صاحبؒ نے ان کے لئے ،،بدیع النادر ،، اور ،، سجادہ نشین اسلاف،، جیسے کلمات استعمال کئے ھیں ـ شاہ صاحبؒ کی محبت و مرحمت کا اندازہ درج ذیل عبارت سے ھوتا ہے جو شیخ محمد عاشق کے لئے لکھے گئے مختصر حالات کا ایک ٹکڑا ہے جو شاہ صاحبؒ نے القول الجلی کے لئے خود لکھ کر دیا تھا :ـ

،،........ وبالجمله فاشهد لله بالله انه فی خلقه وحجة الله فی ارضه وانه سر الاسرار و نور الانوار وانه مهب النفحات ومعدن البرکات وانه سابق السباق والبدیع النادر فی الآفاق وانه صاحب لسان الصدق وجنان حق وانه فی الاولیاء الکریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم ، کما کان یوسف الصدیق بشهادة نبینا صلوت الله علیهما فی الانبیاء الکریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم ـ وهو معدن اسراری وحامل انواری ـ قلبی معه ابداً ونظری الیه سرمداً ـ یده کیدی و صحبته کصحبتی وقوله کقولی وفعله کفعلی ورضائه هو بعینه رضائی وکشفه و وجدانه هو بعینه کشفی و وجدانی .

آنی که تو از نام تومی بارد عشق
از نامه و پیغام تو می بارد عشق
عاشق شود آنکس که بکویت گذرد
آنی ز در و بام تو می بارد عشق (۲۵)»

شیخ محمد عاشق کا انتقال بمقام پھلت ضلع مظفر نگر ۸۸ـ ۱۱۸۷ھـ/ ۱۷۷۴ء میں ہوا اور شاہ صاحبؒ کا یہ رفیق و مونس اور ان کے علوم واسرار کا محرم راز ہمیشہ کے لئے عالم جوانی میں ان سے جا ملا ـ شاہ صاحبؒ نے ایک بار انھیں بشارت دی تھی :

,,امیدواری از فضل حضرت باری آنست که چوں عکوس مراپاي تجلی اعظم با حقیقت تجلی اعظم پیوندد واشعۂ گرد عکوس جمع گردد ماوشما آسوده الی الابد الآباد بہم قرین یکدیگر باشیم وصالاً لافراق بعده وانبساط لا انقباض بعده » (۲٦) .

شیخ محمد عاشق اس کے بعد ہندی کا یہ شعر نقل کرتے ہیں ـ

میرے من نت بسے جس دیکھے مجھ چین
گلی گلی اب کیوں پھرے کون کوکرے دن رین (۲۷)

حواشي و حواله جات

۱ - فارسی مخطوطات ، جلد ۴، هینڈ لسٹ نمبر ۱۳۸۹ - یه نسخه کتب خانه انجمن ترقی اردو، اردو بازار، دهلی سے ۳۱ مارچ ۱۹۷۷ کو خریدا گیا -

۲ - مطبوعه ندوة المصنفین، دهلی ۱۹۶۹ء - شاه ولی الله دهلویؒ کے مکتوبات بهی شیخ محمد عاشق پهلتی نے هی جمع کئے تهے گرچه اس کی ابتدا ان کے صاحبزادے شیخ عبدالرحمن نے کی تهی - مگر ان کی بے وقت موت کے بعد اس کی تکمیل شیخ محمد عاشق نے کی - سیاسی مکتوبات ، ص ۵۸ - ۵۷ .

۳ - القول الجلی واسرار الخفی کا تعارف سب سے پہلے استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب نے نسخۂ کاکوری (جو واحد مکمل نسخه ہے) کی بنیاد پر شاه ولی الله دهلویؒ کے سیاسی مکتوبات کے ضمیمے میں پیش کیا تها - یه میری خوش قسمتی ہے که دوسرا نامکمل نسخه متعارف کرانے کی سعادت استاذ محترم کے ایک ادنی شاگرد کے حصے میں آئی .

۴ - شاه ولی الله دهلویؒ کے سیاسی مکتوبات ، ضمیمه -۳ ، ص ۲۱۰ - شیخ محمد عاشق نے القول الجلی کے علاوه دو اور تصانیف سبیل الرشاد اور شرح دعاء الاعتصام یادگار چهوڑی هیں،ص۶.

۵ - القول الجلی ورق ، ۱ الف .

۶ - شیخ ابو الرضا کاهندی بیت یه ہے :

دنا اندهیری چاندنی راتا

بنکی بو جیبهو پیتم ماتا

شیخ ابوالرضا الهندی (م۱۶۹۰ء) شاه ولی الله کے بڑے چچا تهے - علوم ظاهری کی تکمیل حافظ بصیر سے کی اور خواجه خورد خلف الصدق خواجه باقی بالله سے تصوف کی تعلیمات حاصل کیں - شروع میں دربار شاهی سے وابسته رهے مگر جلد هی اس سے کناره کشی هو کر مسجد فیروز آباد کے قریب ایک حجرے میں رهنے لگے - شیخ ابوالرضا اپنے عهد کے جید عالم تهے، درس و تدریس کا بهی شوق تها - آخری زمانے میں صرف مشکوة اور تفسیر بیضاوی کا درس دینا پسند کرتے تهے - وعظ میں بڑی تاثیر تهی ، نماز جمعه کے بعد همیشه وعظ کہتے تهے - احادیث کا فارسی اور هندی میں ترجمه بیان کرتے تهے - ملاحظه انفاس العارفین ، ص ۹۰؛ استاذ محترم پروفیسر خلیق احمد نظامی صاحب کا خیال ہے که ,, مذهبی کتب کو عوامی زبان میں منتقل کرنے کی اهمیت کو سب سے پہلے انهوں نے هی محسوس کیا تها ،، تاریخ مشایخ چشت جلد ۵، ص ۹۰ .

۷ - مولف تحریر فرماتے هیں که حضرت شاه صاحبؒ نے باصرار تمام فرمایا که تم اپنے حالات بهی قلمبند کرو - میرے تامل کرنے پر انهوں نے خود مختصراً میرے حالات لکهے - مولف نے شاه صاحبؒ کے تحریر کرده حالات کو تبرکاً ورق ۵۹ ب سے ۶۰ ب تک نقل فرمایا ہے پهر تفصیل بیان کی ہے -

۸ ۔ مولف کے والد بزرگوار۔
۹ ۔ مولف کے عم محترم ۔
۱۰ ۔ شیخ صلاح الدین شاہ عبدالرحیم کی محل اولی سے تھے جو خواجہ یوسف قتال کی اولاد ، میں سے تھے ۔ شیخ صلاح الدین طبیب حاذق تھے اور فن سپہگری کے ماہر ۔
۱۱ ۔ وفات ۱۱۷۷ھ/ ۱۷۶۳ء ۔
۱۲ ۔ القول الجلی ، ورق ۶۰ ب ۔ شیخ محمد عاشق عمر میں شاہ ولی اللہ سے تقریباً ۵ سال بڑے تھے ۔
۱۳ ۔ ایضاً ۔ شیخ عبدالوہاب ، شاہ عبدالرحیم کے ہم عصر بزرگ تھے اور سلوک واحسان میں ممتاز تھے ۔
۱۴ ۔ ایضاً ۔
۱۵ ۔ ایضاً ورق ۶۱ الف ۔
۱۶ ۔ ایضاً
۱۷ ۔ ایضاً
۱۸ ۔ ایضاً ، ورق ۶۳ الف ۔
۱۹ ۔ ایضاً ، ورق ۶۱ ب ۔ شیخ محمد عاشق حضرت شاہ صاحبؒ کا ایک عربی شعر لکھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت بار بار مجھے یہ لکھا کرتے تھے :

وانی وان خاطبت لف مخاطب
فانت الذی اعنی وانت المخاطب

(میں ہزار لوگوں سے مخاطب ہوا لیکن میرا مدعا تو ہے اور تو ہی میرا مخاطب ہے)
۲۰ ۔ ایضاً ۔
۲۱ ۔ ایضاً ۔
۲۲ ۔ ایضاً ۔ یہ امر تعجب ہے کہ شیخ محمد عاشق نے اپنی بیعت اوّل کا حال کہیں بیان نہیں کیا ہے ۔
۲۳ ۔ ایضاً ، ورق ۶۱ ب ۔
۲۴ ۔ ایضاً ، ورق ۶۳ الف ۔
۲۵ ۔ ایضاً ، ورق ۶۰ الف و ب
۲۶ ۔ ایضاً ، ورق ۶۳ ب
۲۷ ۔ ایضاً ۔